سوال

دادا سے نکاح اور بھینس کی حلت السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ سوال یہ ہے کہ نانا اور دادا کے ساتھ نکاح کی حرمت کس حدیث سے ثابت ہے، اسی طرح بھینس کے حلال ہونے پر کیا دلیل ہے۔ ؟

جواب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

پہلی بات تو یہ ہے کہ آپ کا سوال انتہائی جہالت اور لاعلمی پر دلالت کرتا ہے، ایسا سوال صرف وہی شخص کر سکتا ہے جسے شریعت کا کچھ بھی علم نہ ہو۔ دادا اور نانا انسان کے اصول میں شمار ہوتے ہیں، اور ان کا بھی وہی حکم ہے جو والد کا ہے، جس طرح والد اپنی بیٹی سے نکاح نہیں کر سکتا، اسی طرح دادا یا نانا اپنی پوتی، پڑپوتی، دوہتی وغیرہ سے نکاح نہیں کر سکتا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: (حرمت علیکم أمھاتکم وبناتکم ۔۔۔۔۔۔) تم پر تمہاری مائیں اور بیٹیاں حرام کر دی گئی ہیں۔ اس آیت مبارکہ میں بیٹیاں پوتیاں پڑپوتیاں آخر تک سب شامل ہیں، جن سے نکاح کرنا حرام ہے۔ باقی رہا بھینس کے حلال ہونے کا مسئلہ تو یہ کتاب وسنت ڈاٹ کام کے درج ذیل لنک پر حافظ زبیر علی زئی کے قلم سے تفصیل کے ساتھ دستیاب ہے۔

http://www.kitabosunnat.com/forum/%D8%AA%D9%82%D8%A7%D8%A8%D9%84-%D9%85%D8%B3%D8%A7%D9%84%DA%A9-145/%DA%A9%DB%8C%D8%A7-%D8%A8%DA%BE%DB%8C%D9%86%D8%B3-%D8%AD%D9%84%D8%A7%D9%84-%DB%81%DB%92-9285/هذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ